

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ (تکویر/۲۴)

اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں



# نامعلوم خبریں

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد  
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

۵۶۲-ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

ادارہ مسعودیہ

Click

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ (تکویر/۲۴)  
(اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں)

## نامعلوم خبریں

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم اے، پی ایچ ڈی

ادارہ مسعودیہ

۱۵۰۶/۲، ناظم آباد کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

## نامعلوم خبریں

☆.....☆

انسان جتنا بلند ہوتا ہے، نظر اتنی ہی وسیع ہوتی چلی جاتی ہے..... فضاؤں میں سفر کرنے والوں پر یہ راز کھل چکا ہے..... چاند پر قدم رکھنے والوں نے اس دنیا کو ایک طباق کی شکل میں مشاہدہ کیا..... اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عاشق صادق نے صدیوں پہلے کائنات کو رانی کے دانے کی طرح ملاحظہ فرمایا۔

نظرت الیٰ ہلاد اللہ جمعا

کخردلۃ علیٰ حکم اتصال

تو پھر اس کی بلندیوں کا کیا عالم ہوگا جس کو خود نظر دینے والا بلند کرے.....

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ا

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا..... ذکر جہی بلند ہوتا ہے جب انسان خود بلند ہوتا ہے اور جب خود بلند نہ ہو بلکہ بلند کیا جائے تو پھر کیوں نہ زمین و آسمان کی ہر شے اور ہر حادثہ اس کی نگاہوں کے سامنے پہنچنے کی طرح چمکتے

(۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

## حرف اول

۱۹۷۶ء میں رائل البرٹ ہال، لندن میں ”اسلامی عالمی میلہ“ کے موقع پر پاکستان کے ایک مشہور و معروف عالم اور سیاست داں کا مقالہ بھی پڑھا گیا جس میں موصوف نے حضور اکرم ﷺ کے لئے فرمایا کہ ”نہ ہی وہ نام معلوم کا دعویٰ رکھتے تھے“ یہ خبر روزنامہ جنگ کراچی شمارہ ۷/۷ اپریل ۱۹۷۶ء میں شائع ہوئی تو پروانہ شمع رسالت حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کا قلم حق رقم جنبش میں آیا..... پیش نظر مقالہ انہیں الفاظ سے متاثر ہو کر لکھا گیا تھا جو ماہنامہ ضیاء حرم لاہور شمارہ اکتوبر ۱۹۸۹ء میں ”غیب کی خبریں“ کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے..... موضوع کی اہمیت کے پیش نظر فقیر نے حضرت مسعود ملت سے کتابی صورت میں اشاعت کی درخواست کی پھر انہی کی توجہ و عنایت سے ترتیب نو اور آیات کی تخریج کا شرف حاصل ہوا جسے اب ”نامعلوم خبریں“ کے نام سے کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ مقالہ میں تاثیر حضرت مسعود ملت کے قلم کا فیضان اور حسن ترتیب ان کے حسن تربیت کی آئینہ دار ہے۔

خادم حضرت مسعود ملت مدظلہ العالی

کراچی

۱۰ صفر ۱۴۲۳ھ

۱۰ اپریل ۲۰۰۲ء

(۲)

تو آئیے، دیکھئے خالق عالم اُس رہبر عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کیا کہہ رہا ہے؟...

وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۲

..... اے دُنیا والو! ہمارا محبوب، تم کو وہ کچھ بتا رہا ہے کہ اس سے پہلے تمہیں اس کی خبر بھی نہ تھی.....

ایک جگہ یوں فرماتا ہے.....

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عِلْمَ الْإِنْسَانَ مَّا لَمْ يَعْلَمْ ۳

قلم سے سکھایا، انسان کو سکھایا، وہ کچھ سکھایا کہ نہ جانتا تھا..... اب ذرا اقبال کے اس شعر کو پڑھیے جو نیا شباب لے کر سامنے آ رہا ہے.....

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

گنبد آگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

کچھ امور غیبیہ کی "اطلاع" دی جاتی ہے اور کس شان سے؟.....

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظَلِّعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۴

اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ عام لوگو! تمہیں علم غیب دے دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے..... اور کچھ امور غیبیہ سے خود پردے اٹھائے جاتے ہیں.....

عَالِمِ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ

أَرَادَ مِنْ رَسُولٍ ۵

(۵)

لگے؟..... جس طرح گھروں میں بیٹھنے والے فضائی مسافروں کی نظر تک نہیں پہنچ سکتے اور جس طرح جاہل و اَن پڑھ، پڑھے لکھوں کی آنکھ نہیں لاسکتے..... اسی طرح پڑھے لکھے ان کی نگاہ نہیں پاسکتے جو فیض باری سے براہ راست مستفیض ہو رہے ہیں..... مگر افسوس محروم الٹی سیدھی دلیلوں سے اپنی محرومی کا حال چھپاتے ہیں اور اس طرح اپنے قلب و نظر کو بھی رسوا کرتے ہیں۔

ذرا غور تو کیجئے ایک عام سیاست دان اور سربراہ مملکت کی قدر و منزلت اُس علیت اور بصیرت کی وجہ سے ہوتی ہے جو وہ عالمی حالات اور تاریخی حادثات کی روشنی میں حاصل کرتا ہے اور جس کے طفیل وہ اپنے زمانے سے چالیس پچاس برس آگے دیکھنے لگتا ہے اور اکثر ایسے صاحب بصیرت کا کہا جاتا ہے..... لیکن جس انسان نے بظاہر عالمی حالات اور تاریخی حوادث کا مطالعہ نہ کیا ہو۔ دور دراز کے سفر بھی نہ کئے ہوں..... دنیا کے امیروں اور بادشاہوں سے بھی نہ ملا ہو..... کسی انسان سے پڑھا بھی نہ ہو..... پھر اس کو رہبر عالم بنا کر پیش کیا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا جائے کہ یہ کچھ نہیں جانتا..... اس کو ذرا بصیرت نہیں ہے یہ "کبیر کا فقیر ہے"، معاذ اللہ..... تو بتائیے اس کی طرف کون متوجہ ہوگا اور کیسے اپنا رہبر و پیشوا تسلیم کرے گا؟..... ہاں جب آپ یہ کہیں گے کہ بیشک اس نے تاریخ عالم کا مطالعہ نہیں کیا..... اُس نے دنیا نہیں دیکھی..... کسی انسان نے اس کو پڑھایا بھی نہیں..... لیکن وہ کچھ بتا رہا ہے جو کسی دوسرے نے نہیں بتایا..... وہ کچھ دکھا رہا ہے جو کسی دوسرے نے نہ دکھایا..... وہ کچھ سنا رہا ہے، جو کسی دوسرے نے نہ سنا..... بلاشبہ اب لوگ اس کی طرف دوڑ پڑیں گے..... اُس کو اپنا رہبر و پیشوا تسلیم کریں گے۔

(۴)

باقی نہ رہا..... لیں تو کس طرح لیں؟..... اللہ اللہ محرومی سی محرومی ہے!..... اور یہ دیوانگی اب تک نہ گئی اور یہ داغ محرومی اب تک نہ دھویا..... جرأت نہ رندانہ تو دیکھئے کہ عالمی سطحی پروہٹل کھلایا کہ عقل دنگ ہے۔ غالباً ۳۱ اپریل ۱۹۷۶ء کو اسلامی عالمی میلہ میں رائل البرٹ ہال، لندن میں ایک مجلس مذاکرہ میں پاکستان کے ایک مشہور عالم کا مقالہ پڑھا گیا..... دروغ برگردن اخبار جنگ..... سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس مقالے میں کہا گیا۔

”نہ ہی وہ نامعلوم علم کا دعویٰ رکھتے تھے“ ۹

جب قرآن کہتا ہے کہ ہم نے ”نامعلوم“ علم دیا تو جھٹلانے والے کیوں جھٹلائیں؟..... دیکھو یعقوب علیہ السلام کیا فرما رہے ہیں.....

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۰

مجھے اللہ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جو تم نہیں جانتے..... اور خود اللہ گواہی دے رہا ہے اور جو کچھ کہا گیا اس کی تصدیق فرما رہا ہے.....

وَأِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَعْلَمُونَ ۱۱

”بے شک وہ ہمارے سکھائے سے صاحب علم ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے“ اللہ اکبر وہ عالم الغیب بے خبروں کا حال بھی خود بیان فرما رہا ہے..... ہاں یہ وہ ”نامعلوم“ علم ہے جس کو سامنے لایا گیا تو ہزاروں کی آنکھیں کھل گئیں اور لاکھوں گرویدہ دو ارفتہ ہو گئے..... اور یہی وہ ”نامعلوم“ علم ہے جس کو آج بھی سامنے لایا

غیب جاننے والا ہے، اپنا راز کسی پر نہیں کھولتا مگر رسولوں میں سے جس پر چاہے کھول دیتا ہے..... ذرا غور تو کیجئے جب وہ پردہ دار خود نقاب الٹ دے تو خسر عالم سوز کا کیا عالم ہوگا!..... اللہ اللہ.....

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۶

یہ غیب کی خبریں ہیں (بس اے حبیب) تمہیں کو بتلاتے ہیں..... اللہ اکبر..... دامن بھردیا..... قاسم بنا دیا..... اور اعلان فرمایا.....

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضِئِينٍ ۷

یہ دل کھول کر غیب کی خبریں بتاتے ہیں۔ ”دل تنگ نہیں، پوچھ لو جس کو پوچھنا ہے!..... ہاں بخیل وہی ہوتا ہے جو ہوتے ہوئے بھی خرچ نہیں کرتا..... اس کو کون بخیل کہتا ہے جس کے پاس دمڑی بھی نہ ہو؟..... آیت کے تیور بتا رہے ہیں کہ صلائے عام ہے، دینے والا سخی ہے، اس کے فرق اقدس پر تاج علوم ماکان و مایکون رکھ دیا گیا ہے..... اس کو غنی بنا دیا گیا ہے..... دیکھئے آیت شریفہ

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۸

تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا..... ایک نئے معنی و مفہوم کے ساتھ اپنے رخ سے گھونگھٹ اٹھا رہی ہے.....

اس نے تو بخل نہ کیا..... محروموں نے لینے میں بخل کیا..... اپنا دامن کھینچ لیا..... ایک شور مچایا اور زمین سر پر اٹھائی..... ”غنی کے پاس تو کچھ بھی نہیں“..... ”غنی کے پاس تو کچھ بھی نہیں“..... جنون دیوانگی نے یہاں تک رسائی کی کہ تار دامن بھی

وزراعتی..... سیاسی و ملکی..... طبی و معالجاتی..... خبریں ہی خبریں..... آئیے ذرا اس  
غیبی خبر نامہ کو ایک نظر ملاحظہ کیجئے..... پھر بتائیے کہ یہ خبریں دینے والا نامعلوم کا علم  
رکھتا ہے یا نہیں؟

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ

فَعَلَيْهَا وَمَا آتَانَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۱۳

تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں گی تو  
جس نے دیکھا اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے بُرے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں۔  
آئیے اب ”نامعلوم خبریں“ سنیں جو اُس غیب کی خبریں بتانے والے آقا و مولیٰ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہیں اور جن کی تفصیلات احادیث میں موجود ہیں۔

### مذہبی خبریں:

(۱)..... مساجد کو راستہ بنا لیا جائے گا۔

(۲)..... تقاریب کی کثرت ہوگی، حشرات الارض کی طرح پائے جائیں گے۔

(۳)..... علماء و فقہاء کی قلت ہوگی۔

(۴)..... بشریہ فقہاء ہوں گے۔

(۵)..... متقی مفتی ایسا عقدا ہو جائے گا کہ مونا تازہ انسان ڈھونڈتے ڈھونڈتے

ڈبلا ہو جائے گا مگر پھر بھی نہ پائے گا۔

(۶)..... ہزاروں نماز پڑھیں گے مگر ایک بھی مسلمان نہ ہوگا۔

(۷)..... قرآن کریم کو عار سمجھا جائے گا۔

جائے تو ہزاروں لاکھوں مشرف باسلام ہو سکتے ہیں..... رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم  
کو عام انسان کے روپ میں پیش کرنا پہلے اتنا خطرناک نہ تھا جتنا آج خطرناک  
ہے..... دیکھئے اُس کے رسول خود کہہ رہے ہیں.....

إِنْ نَحْنُ إِلَّا نَبْشَرٌ فَتُفْلِكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُمِنُّ

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۱۴

ہم ہیں تو بظاہر تمہاری طرح انسان مگر اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے  
احسان فرماتا ہے۔..... تو بھلا محبوب اور مردود یکساں کیسے ہو سکتے ہیں؟  
ہیر اور پتھر فطرتاً ایک ہوتے ہوئے بھی ایک نہیں..... یہ تو برگزیدگان الہی ہیں  
..... ان کا تو پوچھنا ہی کیا!..... لیکن پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ وہ عام انسان تھا اور وہ  
نامعلوم، علم نہ رکھتا تھا تو جو کچھ ہم سن رہے ہیں..... پھر یہ کیا ہے؟  
دیکھئے کس شان اور یقین کے ساتھ اعلان فرما رہا ہے۔

”قیام قیامت سے قبل ان امور عظیمہ کو دیکھ لو گے جو کبھی

نہ دیکھے اور نہ سوچے۔“ (الفتن) ۱۰

یہی نہیں بلکہ مستقبل میں پیش آنے والے ان امور عظیمہ کو ایک ایک کر کے  
بیان فرما رہا ہے..... تو ذرا بتاؤ تو سہی ان باتوں کی خبریں دینے والا کس جہان سے  
خبریں لا رہا ہے؟..... اور کس جہاں کی خبر دے رہا ہے..... ایک خبر نہیں..... اور  
ایک طرح کی خبریں نہیں..... طرح طرح کی خبریں..... مذہبی و اخلاقی..... تعلیمی  
و تدریسی..... تہذیبی و معاشرتی..... سائنسی و تکنیکی..... تجارتی و اقتصادی معدنیاتی

(۹)..... عورتیں بزرگوں اور بوڑھوں کو جھڑکیں گی (مغرب و مشرق میں یہ دبا عام ہے)۔

(۱۰)..... سچا دوست اور مال حلال عتقا ہو جائے گا۔

### تعلیمی و تدریسی خبریں:

(۱)..... علم عام ہوگا۔ مرد، عورت، بچہ، غلام، آزاد سب پڑھیں گے۔

### تہذیبی و معاشرتی خبریں:

(۱) عورتیں ملبوس ہو کر بھی عریاں ہوں گی۔

(۲)..... سردوں پر کوہان نمائشے (یعنی ہیٹ یا اس قسم کی ٹوپی) ہوگی۔

(۳)..... عورتیں اترا کر چلیں گی۔

(۴)..... مرد عورتوں سے مشابہت پیدا کریں گے اور عورت مردوں سے۔

(۵) سروں پر گانے بچ رہے ہوں گے۔

(۶) لوگ بازاروں میں اس طرح چلیں گے کہ ان کی رائیں نظر آئیں گی، (یعنی

عورتیں اسکرٹ پہنیں گی اور مرد تنگ پتلونیں وغیرہ۔

(۷)..... داڑھیاں صاف کی جائیں گی۔

(۸)..... خوبصورت چیزے کے جوتے پہنیں گے اور انہیں خوب چمکائیں گے۔

(۹)..... مرد زینت کریں گے۔

(۱۰)..... طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے شربت پئیں گے، وضع

وضع کے کپڑے پہنیں گے اور چکنی چپڑی باتیں کریں گے.... یہ امت کے شریر لوگ

(۸)..... اسلام کے کام ایسے لوگ کریں گے جو خود مسلمان نہ ہوں گے (چنانچہ

ہم دیکھ رہے ہیں کہ مغربی قومیں قرآن وحدیث، تاریخ و سیر وغیرہ پر

بہت مفید کام کر رہی ہیں اور ایسے لوگ دین کے کام کر رہے ہیں جو

بظاہر بے دین معلوم ہوتے ہیں)۔

### اخلاقی خبریں:

(۱)..... صرف جان پہچان والے سے علیک سلیک ہوگی۔

(۲)..... بے حیائی، بدزبانی عام ہوگی۔

(۳)..... برے ہمسایہ ہوں گے۔

(۴)..... رشتہ داریاں ختم ہو جائیں گی۔

(۵)..... عورتیں باغی ہو جائیں گی اور مرد نیکی کا راستہ چھوڑ دیں گے۔

(۶)..... چھوٹوں کی خوب دیکھ بھال ہوگی اور بزرگوں کو نظر انداز کر دیا جائے گا

(ترقی یافتہ ممالک میں بوڑھے والدین کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے،

حکومت ان کی خبر گیری کرتی ہے، ان کی اپنی اولاد پوچھتی تک نہیں)۔

(۷)..... زنا کاری سے شرم نہ رہے گی۔ (ترقی یافتہ ممالک میں یہ عام

ہے، سب کے سامنے کوئی حیا نہیں)۔

(۸)..... اوباش لوگ چلتی عورت سے چھیڑ چھاڑ کریں گے، چھیڑنے والا ہنسے گا

تو اس کے ساتھ اس کے سارے ساتھی نہیں گے (بڑے شہروں میں

یہ وبا عام ہے، آج ہم خود دیکھ رہے ہیں)۔

(۲).....دولت کی ریل پیل ہوگی۔

(۳).....مرد و عورت مل کر تجارت کریں گے۔

(۴).....سود سے کوئی نہ بچے گا، جو بچے گا اس کو غبار سود ضرور پہنچے گا۔

(۵).....فترات سے سونے کا خزانہ ظاہر ہوگا (پٹرول کو کالا سونا، کہا جاتا ہے

اس کے بے شمار ذخیرے اس علاقے میں نکلے ہیں)۔

(۶).....فترات سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا تو لوگ اس کے بارے میں سن کر

ادھر جائیں گے، جس کے قبضے میں یہ ہوگا وہ کہے گا کہ اگر ہم دوسرے لوگوں کو اس کے

لینے کی اجازت دیں گے تو وہ سب کا سب لے جائیں گے، اس پر لوگ قتل کئے جائیں

گے (تیل کا موجودہ عالمی بحران، شاہ سعود کا قتل اور مختلف اقوام کی اس مسئلے پر باہمی

کشمکش اس پر گواہ ہے)۔

(۷).....بہت سی کانیں نکلیں گی جن پر صرف کمینوں کا قبضہ ہوگا۔ (چنانچہ

زیادہ تر کانیں دشمنانِ خدا اور رسول اور غارت گرنوع انسان کے قبضے میں ہیں)۔

### سیاسی و ملکی خبریں:

(۱).....مسلمان، مسلمان کو قتل کریں گے، اور بتوں کے پجاریوں کو نظر انداز

کریں گے۔ (مسلمان مسلمان کو تو روزِ اوّل سے قتل کر رہے ہیں مگر بت کے

پجاریوں والی بات اس وقت سامنے آئی جب تحریک آزادی، ہند میں، بعض

مسلمانوں نے مسلمانوں کو چھوڑ کر بت پرستوں سے دوستی کی اور پھر بنگلہ دیش کی

تحریک کے موقع پر یہی دیکھ لیا کہ مسلمان نے مسلمان کو قتل کیا اور بت کے پجاریوں

ہوں گے۔ (اللہ اکبر! جن کو ہم شریف اور ترقی یافتہ سمجھتے ہیں وہی شریر نکلے)۔

### سائنسی و تکنیکی خبریں:

(۱) کجاووں کی مانند سواریاں ہوں گی (یعنی موٹریں، بسیں وغیرہ)۔

(۲).....زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سکر جائے

گی (یعنی جدید قسم کے ذرائع ابلاغ، تار، ٹیلیفون، فیکس، انٹرنیٹ وغیرہ اور ذرائع

حمل و نقل موٹر، ریل، جہاز وغیرہ ایجاد ہوں گے، جن کی وجہ سے مکان و زمان

کے فاصلے کم ہو جائیں گے)۔

(۳).....سال مہینہ ہو جائے گا، مہینہ جمعہ، جمعہ ایک دن اور دن ایک ساعت۔

(۴).....قلم ظاہر ہوگا (اس ارشاد میں نوٹین، پین، پنسل، ٹائپ رائٹر، پرنٹنگ

پریس اور کمپیوٹر وغیرہ سب ہی آگئے)۔

(۵).....جو تے کا قسم باتیں کرے گا اور وہ کچھ سنا دے گا جو اس کے پس

غیبیت گھر میں ہوتا رہا (ٹیپ ریکارڈ اور اسی قسم کے جدید آلات کی طرف صریح

اشارہ ہے)۔

(۶).....ایک شہر کا تاجر دوسرے شہر کے تاجر سے مشورہ کرے گا (ٹیلیفون کی

طرف واضح اشارہ ہے۔ آج کل اسی کے ذریعہ شہر شہر بلکہ ملک ملک کے تاجر

باہمی مشورہ کرتے ہیں)۔

### تجارتی و اقتصادی خبریں:

(۱).....تجارت عام ہوگی۔



کو دعوت بھی دی گئی..... فاعتب و ایا اولی الابصار!۔

(۲)..... کچھ قبیلے مشرکین سے مل جائیں گے، کچھ قبیلے بتوں کی پوجا شروع کر دیں گے۔

(۳)..... یہ لوگ اسلام سے ایسے گزر جائیں گے جیسے تیر نشانے سے (پاکستان اور دوسرے اسلامی ملکوں میں جو لوگ قوم پرستی یا صوبہ پرستی اور آثار پرستی کی دعوت دیتے ہیں وہ اسلام سے اسی طرح دور ہیں جیسے تیر نشانے سے خطا ہو کے دور چاڑتا ہے)۔

(۴)..... جہاد کا بس شور و غل ہوگا (چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں عالم اسلام کے اہم

معاملات احتجاجوں، ہڑتالوں، قراردادوں کی نذر ہو جاتے ہیں)۔

(۵)..... خان کو امین بنایا جائے گا۔

(۶)..... حاکم بد عمل بد کردار ہوں گے۔

### طبی و معالجاتی خبریں:

(۱)..... نجش کاری سے نئی نئی بیماریاں پیدا ہوں گی۔

(۲)..... لوگ اچانک مریں گے۔

(۳)..... فالج اور حرکت قلب بند ہونا عام ہو جائے گا۔

یہ غیبی خبر نامہ، آپ نے ملاحظہ فرمایا؟..... اور دیکھا کہ کیسی کیسی ”نامعلوم خبریں“ ہیں جو آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور نقش عبرت بنے ہوئے ہیں..... یہ ”نامعلوم خبریں“ اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے فضل و کرم سے ”غیب“ حاصل تھا..... ایک عرب عالم شیخ احمد بن محمد بن الصدیق

الغمراری الحسنى نے ایک فاضلانہ کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے.....

”مطابقة الاختراعات العصريه لما اخبر به سيد البريه“ ۱۴

مصنف نے اس کتاب میں ان نامعلوم خبروں کو جمع کیا ہے جو حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں..... پڑھ پڑھ کر حیرت بڑھتی جاتی ہے اور یہ یقیناً کامل ہو جاتا ہے کہ ماضی اور مستقبل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئینہ کی طرح روشن تھے..... مولیٰ تعالیٰ ہمیں اس یقین پر ثابت قدم رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب کچھ عطا فرمایا ہے۔ (آمین)

☆☆☆

کعبے کے بدرالدینی تم پہ کروڑوں درود  
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا  
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے  
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

(حضرت رضا بریلوی)

## حواشی

- ۱.....قرآن حکیم، سورۃ انشراح: ۴
- ۲.....قرآن حکیم، سورۃ البقرہ: ۱۵۱
- ۳.....قرآن حکیم، سورۃ علق: ۴، ۵
- ۴.....قرآن حکیم، سورۃ آل عمران: ۱۷۹
- ۵.....قرآن حکیم، سورۃ جن: ۲۶
- ۶.....قرآن حکیم، سورۃ صود: ۴۹
- ۷.....قرآن حکیم، سورۃ نکوین: ۲۴
- ۸.....قرآن حکیم، سورۃ ضحیٰ: ۸
- ۹.....روزنامہ جنگ کراچی، شمارہ ۷ مارچ ۱۹۷۶ء
- ۱۰.....قرآن حکیم، سورۃ یوسف: ۸۶
- ۱۱.....قرآن حکیم، سورۃ یوسف: ۶۸
- ۱۲.....قرآن حکیم، سورۃ ابراہیم: ۱۱
- ۱۳.....قرآن حکیم، سورۃ النعام: ۱۰۴
- ۱۴.....مفتی احمد میاں برکاتی نے ”اسلام اور عصری ایجادات“ کے نام سے اس کا ترجمہ کیا ہے جو متعدد بار شائع ہو چکا ہے۔ (مرتب)

☆.....☆.....☆

## ادارہ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

- ۱۔ ادارہ مسعودیہ، ۵۰۶/۲، ای، ناظم آباد، کراچی، فون: ۷۶۱۳۷۷۷
- ۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، شوگن مینشن آف محمد بن قاسم روڈ، عیدگاہ کراچی، فون: ۳۳۱۳۹۷۳
- ۳۔ محمد عارف و عبدالرشید مسعودی..... اسٹاکس ادارہ مسعودیہ کراچی  
شاپ نمبر B-2 سرچینج منزل امام بارگاہ اسٹریٹ نزدیکی مین مسجد ہاتھ مل گلف ہوٹل،  
صدر کراچی، پاکستان، فون: 021-5217281  
موبائل: 0320-5032405
- ۴۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵  
فون: 4910584-4926110
- ۵۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱/۱۴۱ اندل سینٹر، اردو بازار، کراچی، فون: ۳۲۰۳۲۳۰۳۱۱
- ۶۔ فرید بک اسٹال، ۳۸۰ اردو بازار، لاہور، فون: ۳۲۰۷۲۲۳۸۹۹
- ۷۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم  
کنڈالہ (مجاہد آباد)، آزاد کشمیر پرستہ سحرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان
- ۸۔ گلویل اسلامک مشن، 355 والٹ اسٹریٹ سویٹ ۳ پیکرس، نیویارک، 10701  
PO Box 1515 نیلی فون 1705-709-709 (914) فیکس: 1593-709-709 (914)
- ۹۔ جناب منیر حسین مسعودی، 46 ہولی لین، سمیتھوک، ایسٹ ڈیلینڈز B67 7JD،  
انگینڈ، UK



Click